# غزوۂ بدر

## اور سیکھنے کی باتیں

**14 March-2025**

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

14 مارچ، 2025ء (بمطابق: 13 رمضان شریف، 1446ھ)
کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

# غزوۂ بدر اور سیکھنے کی باتیں

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.... دُعا کے فضائل صفحہ: 9
✿.... اِطاعت کامیابی کی شرطِ اوّل ہے صفحہ: 11
✿.... شیطان کے 10 دروازے اور ان سے بچنے کا طریقہ صفحہ: 19
✿.... تعوُّذ پڑھنے کی برکت صفحہ: 27

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

# درودِ پاک کی فضیلت

اربعین عطّار، قسط:2، صفحہ:36، حدیثِ پاک نمبر 36 ہے:

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ مِّائَۃَ مَرَّۃٍ قَضَی اللّٰہُ لَہٗ مِائَۃَ حَاجَۃٍ اَیْسَرُھَا عِتْقُہٗ مِنَ النَّارِ

**ترجمہ:** جو شخص مجھ پر روزانہ 100 بار درودِ پاک پڑھے گا، اللہ پاک اس کی 100 ضرورتیں پوری کرے گا، جن میں سب سے آسان اُس کی جہنّم کی آگ سے آزادی ہے۔[1]

دو لب، دو زلف، دو چشم سیاہ، دو رخسار | ہر ایک عضو پہ دو، دو پہر درود پڑھو
بچاوے تم کو جو دوزخ سے ایسے مُحسن پر | سدا سلام کہو عمر بھر درود پڑھو[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

# بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[3]

1 ...افضل الصلوات للنبہانی، صفحہ:21۔
2 ...نورِ ایمان، صفحہ:57۔
3 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

**اے عاشقانِ رسول!** اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کرلیتے ہیں، نیت کیجئے! ۞ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ۞ بااَدَب بیٹھوں گا ۞ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ۞ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد**

**پیارے اسلامی بھائیو!** 17 **رمضان شریف** کا دِن، جو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! آنے ہی والا ہے، یہ اسلامی تاریخ کا بہت ہی اَہم دِن ہے ۞ اسی دِن مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان، حبیبۂ حبیبِ خُدا، صِدِّیقہ بنتِ صِدِّیق حضرت عائشہ صِدِّیقہ طَیِّبَہ طَاہِرَہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کا یومِ وِصَال ہے [1] ۞ اسی دِن اسلامی تاریخ میں حق و باطِل کا پہلا مَعْرِکہ یعنی غزوۂ بدر ہوا، [2] حیرت کی بات یہ ہے کہ اِس غزوے میں مسلمان صِرف 313 تھے جبکہ غیر مسلموں کی تعداد ایک ہزار تھی، یعنی غیر مسلم تین گُنَا زیادہ تھے، ان کے پاس ساز و سامان اور ہتھیار بھی زیادہ تھے، دوسری طرف مسلمانوں کی تعداد بھی کم تھی اور ان کے پاس تیر تلواریں وغیرہ بھی بہت تھوڑی مقدار میں تھیں، اس کے باوُجود اللہ پاک نے اس غزوے میں مسلمانوں کو عظیمُ الشَّان فتح عطا کی اور غیر مسلم انتہائی عبرتناک شکست سے دوچار ہوئے۔

۞ اس کے بعد 19 **رمضان شریف** کو پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری شہزادی صاحِبہ حضرت رُقَیَّہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کا یومِ وِصَال بھی ہے۔ [3]

ہمیں چاہئے کہ اس دِن مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صِدِّیقہ اور شہزادیٔ

---

1 ...شرح الزرقانی علی المواہب، المقصد الثانی، الفصل الثالث، عائشہ ام المؤمنین، جلد:4، صفحہ:392۔
2 ...بذل القوۃ، القسم الثانی...الخ، الباب الاول...الخ، الفصل الاول...الخ، صفحہ:309۔
3 ...بذل القوۃ، القسم الثانی...الخ، الباب الثالث...الخ، الفصل الثانی...الخ، صفحہ:430۔

مصطفےٰ حضرت رُقَیَّہ رَضِیَ اللہُ عنہا کی یاد منائیں، ان دونوں بزرگ ہستیوں اور جو صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم غزوۂ بدر میں شہید ہوئے ان سب کے لئے ایصالِ ثواب کا اہتمام کریں، بہترین انداز یہ ہے کہ 17 اور 19 **رمضان شریف** کے افطار میں عام معمول سے کچھ زیادہ اہتمام کر لیں، سب گھر والے مِل کر بیٹھیں، سب ایک ایک بار سورۂ فاتحہ پڑھیں، تین تین بار سُورۂ اِخلاص پڑھیں، چاہیں تو اس سے زیادہ بھی تِلاوت کر سکتے ہیں بلکہ ہوسکے تو سب کم از کم ایک ایک تسبیح درودِ پاک کی بھی پڑھ لیں، کچھ ذِکر اَذکار کر لیں، مکتبۃُ المدینہ کی کتابیں ہیں: **فیضانِ عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا** اور **آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے شہزادے و شہزادیاں**۔ یہ دونوں کتابیں مکتبۃُ المدینہ سے خرید لیں یا دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے ڈاؤن لوڈ کر لیں، انہیں پڑھیں، گھر والوں کو جمع کر کے ان میں سے کچھ پڑھ کر سب کو سُنائیں اور اس سارے اہتمام، سب نیک اَعْمال کا ثواب حضرت عائشہ صِدّیقہ اور حضرت بی بی رُقَیَّہ رَضِیَ اللہُ عنہما اور شہدائے بدر رَضِیَ اللہُ عنہم کو ایصالِ ثواب کر دیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ڈھیروں ڈھیر ثواب نصیب ہو گا۔ اللہ پاک ہمیں اس کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

## غزوۂ بدر اور سیکھنے کی باتیں

**پیارے اسلامی بھائیو!** 17 **رمضان شریف** کو ہونے والا عظیمُ الشَّان معرکہ یعنی **غزوۂ بدر** کہنے کو تو تاریخ کا ایک واقعہ ہے، البتہ! اس میں ہمارے لئے سیکھنے کو بہت اَسباق موجود ہیں، آج ہم انہیں میں سے چند سبق سننے کی سَعَادت حاصِل کریں گے۔ آیئے! پہلے ایک اِیْمان افروز روایت سنتے ہیں:

## کِس چیز پر حبیبِ خُدا کی نظر نہیں...؟؟

**مُسْلِم شریف** جو حدیثِ پاک کی بہت مشہور کِتَاب ہے، اس میں روایت ہے، اس

حدیث کو روایت کرنے والے مشہور صحابیِ رسول حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ ہیں، فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کے ساتھ تھا، آپ نے غزوۂ بدر سے متعلق گفتگو شروع کی، اس دوران آپ نے فرمایا: (غزوۂ بدر کی رات یعنی وہ رات جس سے اگلے دِن غزوۂ بدر ہوا تھا، اس رات) پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم میدانِ بدر میں تشریف لے گئے اور (نشانات لگاتے ہوئے) فرمایا: هٰذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا اِنْ شَآءَ اللهُ یعنی اِنْ شَآءَ اللهُ! کل کو فُلاں یہاں گرے گا (مثلاً اس جگہ ابو جہل گرے گا، یہاں عُتبہ گرے گا، یہاں شَیْبہ گرے گا)

حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: فَوَالَّذِیْ بَعَثَهٗ بِالْحَقِّ مَا اَخْطَئُوا الْحُدُوْدَ الَّتِیْ حَدَّ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اس ذات کی قسم جس نے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو حق کے ساتھ مَبْعُوث فرمایا: جہاں پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے بتایا تھا، کوئی غیر مسلم اس جگہ سے ذَرَّہ بھی اِدھر اُدھر نہیں گرا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے ہمارے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عِلْمِ غَیب...!! لڑائی ابھی شروع بھی نہیں ہوئی، اگلے دِن ہونی ہے، اس سے پہلے ہی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم لڑائی کے حالات اور اس کے نتائج بیان فرما رہے ہیں۔ گویا پُورا نقشہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی آنکھوں کے سامنے تھا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سب کچھ دیکھ رہے ہیں اور بتاتے جاتے ہیں: یہ وہ جگہ ہے جہاں ابوجَہل گرے گا، یہ وہ جگہ ہے جہاں عُتْبہ گرے گا، یہ وہ جگہ ہے جہاں شَیْبہ گرے گا۔ مشہور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس حدیث شریف میں 3 غیبی خبریں ہیں: (1): وقتِ موت کی خبر کہ فُلاں شخص کل

[1] ... مسلم، کتاب الجنۃ... الخ، باب عرض مقعد المیت... الخ، صفحہ: 1100، حدیث: 2873۔

مرے گا(2): مقامِ موت کی خبر کہ فُلاں جگہ مرے گا(3): تیسری نوعیتِ موت کی خبر کہ غیر مُسْلِم رہ کر مرے گا۔[1]

عالَم میں کیا ہے جس کی کہ تجھ کو خبر نہیں | ذَرّہ ہے کون سا تری جس پر نظر نہیں
اَرض و سما نہیں ہیں کہ شمس و قمر نہیں | کس چیز پر حبیبِ خُدا کا اَثَر نہیں
یہ عِلْمِ غیب ہے کہ رسولِ کریم نے | خبریں وہ دِیں کہ جن کی کسی کو خبر نہیں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## آقا کریم کی دُعائیں

**پیارے اسلامی بھائیو!** جب صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم بدر کے میدان میں پہنچے، صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے اس جگہ ایک جَھُپر یعنی سایہ دار جگہ بنادی، تاکہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم یہاں تشریف فرما رہیں۔[2] روایات میں ہے: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس جَھُپر میں تشریف فرما تھے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دَیر تک دُعائیں فرماتے رہے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اتنی گِڑگِڑا کر دُعا فرمائی کہ چادَر مبارک کندھے سے سرَک گئی،[3] حضرت ابو بکر صِدِّیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے عرض کیا: حَسْبُكَ يَارَسُوْلَ الله! یعنی یارسُولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اتنی دُعائیں کافی ہیں۔[4] روایات میں مزید آیا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ رات میدانِ بدر میں اللہ پاک سے دُعائیں مانگتے ہوئے بسر فرمائی۔[5]

---

1 ... مراٰۃ المناجیح، جلد:8، صفحہ:171 بتصرف۔
2 ... سیرۃ ابن ہشام، جز:2، جلد:1، صفحہ:211۔
3 ... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب المغازی، باب غزوۃ بدر الکبریٰ ومتی... الخ، جلد:8، صفحہ:474، حدیث:32۔
4 ... بخاری، کتاب الجہاد والسیر، باب ما قیل فی درع... الخ، صفحہ:752، حدیث:2915۔
5 ... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب المغازی، باب غزوۃ بدر الکبریٰ ومتی... الخ، جلد:8، صفحہ:472، حدیث:27۔

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیا شان ہے ہمارے مَحْبُوب آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی...!! عِلْمِ پاک کی یہ کیفیت ہے کہ ایک دِن پہلے ہی لڑائی کا پُورا نقشہ کھینچ دیا، نتائج بھی بتا دیئے! یہ بھی فرما دیا کہ ابوجہل کہاں مرے گا، عُتبہ شَیْبہ زَخم کھا کر کہاں گریں گے۔ دوسری طرف اللہ پاک کی طرف لَو لگانے کی کیفیت ایسی ہے کہ خُوب گِڑگِڑا کر دُعائیں فرماتے ہیں۔

## دُعا کی عادَت بنایئے!

افسوس! آج کل ہمارے ہاں دُعائیں مانگنے کی سوچ کم ہوتی جا رہی ہے۔ یہ بہت بڑا مسئلہ ہے، لوگ دُعا نہیں مانگتے، بہت کم مانگتے ہیں۔ بہت سارے ایسے ہیں جو مسجد میں آتے ہیں، نماز پڑھتے ہیں، ان میں سے بعض دُعا مانگتے ہی نہیں ہیں اور جو مانگتے ہیں، اُن کی حالت ایسی ہوتی ہے کہ اَوَّل تو دُعا میں ہاتھ اُٹھانے کا انداز ہی معلوم نہیں، بس دو ہاتھوں کی مٹھی سی بنائی اور اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے چند رَٹے رٹائے جملے زبان سے ادا کر لئے۔ یہ بھی احساس نہیں ہوتا کہ ہم مانگ کس سے رہے ہیں اور یہ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ ہم کیا مانگ رہے ہیں۔ یاد رکھئے! **دُعا خُود ایک عِبادت**[1] **بلکہ عِبادت کا مغز ہے۔**[2] یہ بھی باقاعِدہ ایک کام ہے۔ ہمیں چاہئے کہ اللہ پاک کے حُضُور خوب دُعائیں کیا کریں، رَو رَو کر کیا کریں، اللہ پاک کے حُضُور ہاتھ اُٹھا کر گِڑگِڑایا کریں، جو مانگنا ہو، اپنے رَبِّ کریم سے مانگا کریں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! نامُراد نہیں رہیں گے۔

آج کل لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے کا رواج بھی بڑھتا جا رہا ہے، ناحق سُوال کرتے

---

1 ...ترمذی، کتاب الدعوات، صفحہ:777، حدیث:3372۔

2 ...ترمذی، کتاب الدعوات، صفحہ:777، حدیث:3371۔

ہیں، شریعت انہیں مانگنے کی اجازت نہیں دیتی مگر وہ مانگتے ہیں، یہ بھی عام دیکھنے کو ملتا ہے کہ اچھے خاصے کڑیل جوان ہیں، کما سکتے ہیں، کام کاج کر کے اپنا اور بچوں کا پیٹ پال سکتے ہیں مگر بس مفت خوری کی عادت ہو گئی ہے، مسجد میں آئیں گے، سجدہ کریں گے اللہ پاک کے حُضُور... جیسے ہی سلام پھرا، کھڑے ہو کر پھُو پھُو کر کے رونا شروع کریں گے اور لوگوں سے مانگنے لگ جائیں گے۔ ارے اللہ پاک کے بندو...!! جس کے حُضُور سجدہ کیا، پیشانی زمین پر رکھ کر سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہا، اس کا مطلب جانتے ہیں کیا ہے؟ پاک ہے، مجھے پالنے والا بلند و بالا رَبّ۔ وہ جسے ہم پاک کہہ رہے ہیں، بلند و بالا مان رہے ہیں، اسے پالنے والا مان کر پیشانی زمین پر رکھ رہے ہیں، بھلا اسی سے مانگئے...!! اس کے حُضُور سُوال کیجئے!

## مجھ سے دُعا مانگو...!!

اللہ پاک فرماتا ہے:

| | |
|---|---|
| اُدْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ (پارہ:24، سورۂ مؤمن:60) | ترجَمۂ کنزُ العِرفان: مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ |

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی زبردست بشارت ہے، اللہ پاک فرما رہا ہے: اے میرے بندو...!! مجھ سے دُعا مانگو...!! میں قبول فرماؤں گا۔ اب اس فرمانِ عالی شان کے بعد بھی اگر ہم لوگوں کے سامنے ناحق ہاتھ پھیلائیں، بتایئے! ہم نے بندگی کا لحاظ کب کیا...؟ اس لئے چاہئے کہ اللہ پاک سے دُعائیں مانگا کریں۔

## بندوں سے مانگنے کے نقصانات

ایک بہت عِبرت والا واقعہ ہے، حضرت بہلول دانا رحمۃُ اللہِ علیہ جو مَجْذُوب (یعنی عشقِ اِلٰہی میں مَست و مَحْو) تھے، ایک دِن خلیفہ ہارونُ الرَّشید نے آپ سے کہا: میں چاہتا ہوں کہ آپ کے

لئے روز کا کچھ خرچ مقرر کر دُوں تا کہ آپ بے فِکْر ہو کر اللہ پاک کی عِبَادت میں لگے رہیں۔ حضرت بہلول دانا رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: میں اسے منظور کر لیتا مگر اس میں چند عیب ہیں: (1): پہلا عیب تو یہ کہ آپ نہیں جانتے کہ مجھے کیا چاہئے (2): دوسرا عیب یہ کہ آپ نہیں جانتے کہ مجھے کب چاہئے (3): مجھے کتنا چاہئے، آپ کو اس کا بھی عِلْم نہیں ہے۔ اللہ پاک یہ سب کچھ جانتا ہے اور وہ اپنی حکمتِ کامِلہ سے مجھ تک میرا رِزْق پہنچا دیتا ہے۔ پِھر ایک اور بھی مسئلہ ہے، ہو سکتا ہے کہ آپ مجھ سے ناراض ہو جائیں، تب آپ میرا خرچ بند کر دیں گے لیکن میرا رَبِّ کریم ایسا کرم والا ہے کہ لاکھ گُناہ ہوں، تب بھی رِزق نہیں روکتا، لہٰذا میں آپ سے خرچ قبول نہیں کروں گا۔ میں تو بس اللہ پاک ہی سے طلب کرتا رہوں گا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** واقعی بات سچّی ہے، بندے جو خُود محتاج ہیں، ان سے کیا مانگنا...؟ اللہ پاک سے مانگئے! وہی عطا فرمانے والا ہے۔ لہٰذا ہمیں دُعائیں مانگنے کی عادَت بنانی چاہئے۔ اب تو **رمضان شریف** کا مبارَک مہینا جاری ہے، دُعاؤں کی قبولیت کا مہینا ہے ❁ سحری کے وقت دُعائیں کیجئے! ❁ افطار کے وقت دُعائیں کیجئے! ❁ تراوِیح کے بعد دُعائیں کیجئے! ❁ تہجد پڑھ کر دُعائیں کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! جھولی بھر جائے گی۔

آیئے! ترغیب کے لئے آپ کو دُعا کے فضائل پر چند احادیث سُناتا ہوں؛

## دُعا کے فضائل

❁ حدیثِ قدسی میں ہے، اللہ پاک فرماتا ہے: اَنَا مَعَهُ اِذَا دَعَانِیْ یعنی بندہ جب مجھ سے دُعا مانگتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔[2]

---

1 ... سبع سنابل، صفحہ: 211۔

2 ... مسلم، کتاب الذکر...الخ، باب فضل الذکر...الخ، صفحہ: 1036، حدیث: 2675۔

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ اس حدیث کی شرح میں فرماتے ہیں: اس سے خاص کرم ورحمت کے ذریعے ساتھ ہونا مراد ہے، اللہ پاک کی یہ خصوصی رَحمت دُعا کرنے والے کو نصیب ہوتی ہے۔(1)

❀ حدیث شریف میں ہے: دعا سے عاجِز نہ ہو کہ کوئی شخص دعا کے ساتھ ہلاک نہ ہوگا(2) ❀ ایک حدیث شریف میں فرمایا: دُعا مسلمان کا ہتھیار، دِین کا ستون اور آسمان کا نُور ہے(3) ❀ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دے اور تمہارے رزق کو وسیع کر دے، رات دن اللہ پاک سے دعا مانگتے رہو کہ دُعا مومن کا ہتھیار ہے۔(4)

اللہ پاک ہمیں کَثْرت سے دُعائیں مانگنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

## غزوۂ بدر کے 2 اَہَم سبق

**پیارے اسلامی بھائیو!** قرآنِ کریم میں کئی مقامات پر غزوۂ بدر کا ذِکر کیا گیا ہے، سورۂ اَنْفَال میں اس کا تفصیلی بیان ہے، اس جگہ غزوۂ بدر کا ذِکر کرنے کے بعد اللہ پاک نے ہمیں کچھ حکم دیئے ہیں۔ ان میں سے صِرف 2 حکم میں عرض کرتا ہوں، یُوں سمجھ لیجئے کہ ❀ غزوۂ بدر میں ظاہِری اسباب غیر مسلموں کے پاس زیادہ تھے ❀ تعداد بھی ان کی زیادہ تھی ❀ ہتھیار بھی ان کے پاس زیادہ تھے ❀ کھانے پینے کا سامان بھی اُن کے پاس زیادہ تھا،

---

1 ...فضائلِ دُعا، صفحہ:49 بتصرف۔
2 ...مستدرک، کتاب الدعا...الخ، جلد:2، صفحہ:164، حدیث:1861۔
3 ...مستدرک، کتاب الدعا...الخ، جلد:2، صفحہ:162، حدیث:1855۔
4 ...مسندِ ابی یعلی، جلد:2، صفحہ:123، حدیث:1812۔

اس کے باوُجود غزوۂ بدر میں غیر مسلموں کو شکست ہوئی اور مسلمانوں کو عظیمُ الشّان فتح نصیب ہوئی، اس کی وجہ کیا تھی...؟ اس جگہ اس کے پوشیدہ اَسْباب کو بیان کیا گیا اور ہمیں حکم دیا گیا کہ اے مسلمانو...!! ان اَحْکام کے پابند ہو جاؤ! جس طرح میدانِ بدر میں 313 کو ایک ہزار پر فتح عطا کر دی گئی تھی، یُونہی تمہیں بھی دُنیا و آخرت کے ہر میدان میں کامیابی عطا کر دی جائے گی۔ یہ 2 اَحْکام کیا ہیں؟ سنئیے!

## (1): اللہ و رسول کی فرمانبرداری

پہلا حکم یہ کہ اللہ پاک نے فرمایا:

| | |
|---|---|
| اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ (پارہ:10، سورۂ انفال:46) | تَرجَمہ کنزُالعِرفان: اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ |

یعنی اے مسلمانو...!! ہر وقت، ہر حال اور ہر میدان میں اللہ و رسول کے فرمانبردار رہو...!! اللہ و رسول کے حکم کو ماننے والے، اِس پر عمل کرنے والے بن جاؤ۔ اس کا نتیجہ کیا ہو گا؟ جیسے بدر والوں کو فتح عطا کی گئی تھی، تمہیں بھی ہر میدان میں کامیابی عطا کر دی جائے گی۔

پتا چلا؛ بندۂ مسلم کی کامیابی کے لئے سب سے بنیادی چیز اِطاعت ہے، جو اللہ و رسول کا فرمانبردار رہتا ہے، اسے ہر میدان میں کامیابی عطا کی جاتی ہے، جو اللہ و رسول کا نافرمان ہو، اسے دُنیا میں بھی رُسوائی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور آخرت میں بھی نقصان اُٹھاتا ہے۔

## اِطاعت کامیابی کی شرطِ اَوَّل ہے

دِیگر قوموں کا انداز چاہے کچھ بھی ہو، البتہ ایک بندۂ مؤمن کے لئے کسی بھی سطح پر کامیابی کے لئے اللہ و رسول کی اِطاعت شرطِ اَوَّل ہے۔ جس کو یقین نہ ہو، وہ تاریخ اُٹھا کر دیکھ

لے، مسلمانوں نے جب جب اللہ و رسول کے اَحکام پر عمل کیا، کامیابی ان کا مقدر ہوئی اور جب جب مسلمانوں نے اللہ و رسول کی نافرمانی کی، انہیں ذِلّت و رُسوائی ہی کا سامنا کرنا پڑا۔

غزوۂ بدر ہی کو دیکھ لیجئے! 313 مسلمانوں کی عظیمُ الشّان فتح کے اسباب میں سے ایک بنیادی سبب اِطاعت و فرمانبر داری ہے۔ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو لے کر مدینۂ مُنَوَّرہ سے روانہ ہوئے، اس وقت جنگ کے اِرادے سے روانگی نہیں تھی، مقصد کچھ اور تھا، راستے میں معلوم ہوا کہ کفّارِ مکہ لشکر لے کر میدانِ بدر میں جمع ہو رہے ہیں، اس پر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم سے مشورہ فرمایا کہ اب کیا کرنا چاہئے! مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صِدّیق اور مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم اور دیگر مہاجر صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم نے عرض کیا: یارسولَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! (آپ کے لئے ہی مکہ چھوڑا، اپنا گھر بار قربان کیا) اب جانیں بھی قربان کریں گے۔ اب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اَنصار کی طرف رُخ فرمایا، حضرت سعد بن عُبادہ رَضِیَ اللہُ عنہ کھڑے ہوئے، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! شاید آپ ہم سے رائے لینا چاہتے ہیں۔ اے اللہ پاک کے آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! میدانِ بدر تو یہ رہا، آپ فرمائیں تو ہم سمندر میں بھی اُترنے کو تیار ہیں۔ دوسرے صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ کھڑے ہوئے، عرض کیا: یارسولَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! ہم بنی اسرائیل جیسے نہیں کہ انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السّلام سے کہا تھا:

| | |
|---|---|
| فَاذْهَبْ اَنْتَ وَ رَبُّكَ فَقَاتِلَاۤ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾ (پارہ:6، سورۂ مائدہ:24) | تَرجَمۂ کنزُ العِرفان: آپ اور آپ کا رب دونوں جاؤ اور لڑو، ہم تو یہیں بیٹھے ہوئے ہیں۔ |

یَارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ہم آپ پر اپنی جانیں نثار کریں گے۔ (1)

یہ جذبۂ اِطاعت جو صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کے اندر تھا، اَصْل میں یہی جذبہ تھا جو 313 کو میدانِ بدر میں لے بھی گیا تھا اور فتح سے مُشَرَّف بھی کر دیا۔ ایک شاعر نے بڑی خوبصورت بات کہی ہے کہ میدانِ بدر میں صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کے پاس تلواریں بھی پوری نہ تھیں، جنگی سامان بھی کم تھا، افرادی قُوّت بھی کم تھی، اس کے باوُجُود وہ میدانِ بدر میں کیوں چلے گئے؟ کس بھروسے پر میدان میں اُترے۔ تو شاعِر نے جو کہا کچھ ترمیم کے ساتھ حاضر ہے:

تھے ان کے پاس دو گھوڑے، چھ زرہیں، آٹھ شمشیریں
پلٹنے آئے تھے یہ لوگ دُنیا بھر کی تقدیریں
نہ تیغ و تیر پر تکیہ، نہ خنجر پر نہ بھالے پر
بھروسا تھا تو اِک سادی سی پیاری چادر والے پر

یہ ہے کامیابی کی اَصْل بنیاد...!! اس کے بغیر ایک مسلمان کی کامیابی ممکن ہی نہیں ہے۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہمیشہ اللہ و رسول کی فرمانبرداری کیا کریں۔ اس میں فرق نہیں ہے کہ ہم کیا ہیں؟ ❁ جو ڈاکٹر ہے، وہ ڈاکٹر رہ کر اللہ و رسول کے اَحْکام کا پابند ہے ❁ جو سائنس دان ہے، وہ بھی حکمِ شریعت کا پابند ہے ❁ کوئی مزدور ہے یا بادشاہ ❁ امیر ہے یا غریب ❁ گھر میں ہے یا باہَر ❁ بازار میں ہے یا مسجد میں ❁ غرض؛ کوئی وقت ہو، کوئی لمحہ ہو، کوئی حالت ہو، ہم ہر وقت ہر حالت میں اللہ و رسول کے اَحْکام کے پابند ہیں۔ بس جب تک یہ اطاعت ہم کرتے رہیں گے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! کامیابی ہمارے قدم چومتی

---

1 ... تفسیر کبیر، پارہ:9، سورۂ انفال، زیرِ آیت:5-6، جلد:5، صفحہ:456-457 ملخصاً۔

رہے گی، جُونہی اس فرمانبرداری سے مُنہ پھیرا، تَنَزُّلی کا سَفَر شروع ہوجائے گا۔

## ولید بن یزید کی گستاخی اور انجام

خِلافتِ بنو اُمَیّہ کا ایک بادشاہ ہوا ہے: **ولید بِن یزید**۔ انتہائی سرکش اور بےباک تھا۔ حدیثِ پاک میں ارشاد ہوا: میری اُمّت میں ولید نامی ایک شخص ہو گا جو فرعون سے بھی زیادہ سرکش ہو گا۔ عُلَمائے کرام نے اس حدیثِ پاک سے یہی **ولید بن یزید** مُرَاد لیا ہے۔ ایک مرتبہ ولید بن یزید نے قرآنِ کریم سے فال نکالی۔ قرآنِ کریم سے فال نکالنا ویسے ناجائز ہے۔ قرآن مجید فال نکالنے کے لئے نہیں بلکہ ہدایت کے لئے نازِل ہوا ہے مگر ولید بدبخت تو تھا ہی سرکش، اسے جائِز وناجائِز کی کیا پرواہ تھی! اس نے فال نکالی تو جو آیتِ کریمہ اس کے سامنے آئی وہ گویا اس کی اپنی ہی زِندگی کا پورا پورا نقشہ تھی، چنانچہ فال میں جو آیت نکلی وہ پارہ 13، سورۂ ابراہیم کی آیت: 15 تھی، ارشاد ہوتا ہے:

خَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿١٥﴾ | **تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان:** ہر سرکش ہٹ دھرم نامُراد ہوگیا۔

ولید نے جب یہ آیت پڑھی تو اس پر اِقْتِدار کا بھوت سُوار ہو گیا اور غرور و تکبر سے بھر کر اس بدلگام نے **مَعاذَ الله!** قرآنِ کریم کو شہید کر کے بےادبی کے ساتھ پھینک دیا اور کہا: کیا تو سرکش وہٹ دھرم کو وعید سُناتا ہے؟ ہاں! میں ہوں سرکش وہٹ دھرم، جب تو روزِ قیامت اللہ پاک کے سامنے جائے تو بتا دینا کہ میرے ساتھ ولید نے ایسا سلوک کیا ہے۔

تاریخ کے صفحات پر موجود ہے کہ اس واقعہ کے چند ہی دِن بعد ولید بن یزید کا سر کاٹ کر اسی کے محل میں لٹکا دیا گیا، اسی کے چچا کے بیٹے نے اس کے خِلاف بغاوت کی اور اعلان کیا کہ جو ولید کا سَر کاٹ کر لائے گا اسے ایک لاکھ دِرْہم (یعنی چاندی کے سکے) انعام دیا

جائے گا، چنانچہ اس کا سر کاٹ کر اس کے چچا کے بیٹے کے سامنے پیش کیا گیا، اس نے کچھ دِن تو اس کے سَر کو اسی کے محل میں لٹکائے رکھا، پھر چوراہے پر لٹکا دیا۔[1]

ملے خاک میں اَہلِ شاں کیسے کیسے | مکیں ہو گئے لامکاں کیسے کیسے
ہوئے نامور بے نشاں کیسے کیسے | زمیں کھا گئی نوجواں کیسے کیسے
جگہ جی لگانے کی دُنیا نہیں ہے | یہ عبرت کی جا ہے، تماشا نہیں ہے

اللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیسی عبرت کی بات ہے، وقت کا بادشاہ ہے، اللہ و رسول کی فرمانبرداری سے باہَر ہوا، نافرمانی کی راہ لی تو قہر برس گیا۔ پتا چلا؛ تباہی کا سَفَر اللہ و رسول کی نافرمانی سے شروع ہوتا ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہر دَم اللہ و رسول کے فرمانبردار رہیں۔

## مِزاج یا شریعت

افسوس! ہمارے ہاں یہ ایک دَسْتُور بنتا چلا جا رہا ہے، لوگ شریعت سے زیادہ اپنے مزاج کو دیکھتے ہیں۔ جو دِل میں آتا ہے وہ کرتے ہیں، اللہ و رسول نے کیا فرمایا ہے؟ شریعت اس بارے میں کیا کہتی ہے، یہ سوچنا کم ہی گوارا کرتے ہیں ❁ دِل میں آیا کہ کاروبار کرنا ہے، جو کرنے جا رہے ہیں، وہ حلال ہے یا حرام؟ جائِز ہے یا ناجائِز، اس کی پرواہ نہیں کی جاتی ❁ شادِی بیاہ وغیرہ خوشی کا موقع ہو، جو دِل میں آتا ہے، وہ اہتمام کیا جاتا ہے، گانا باجا حرام ہے، اس کی پرواہ نہیں کی جاتی، ڈھول ڈھمکے کی شرعًا اِجازت نہیں ہے، اس کی پرواہ نہیں کی جاتی، بس چونکہ ہم چاہتے ہیں کہ خوشی کے وقت گانے باجے ہوں، لہٰذا لوگ کرتے ہیں ❁ لوگ کپڑے خریدتے ہیں، سِلواتے ہیں، کھاتے پیتے ہیں، ہزار طرح کے مُعَاملات کرتے ہیں، ان میں بھی بَس اپنے مزاج کو دیکھتے ہیں، میری چوائس کیا ہے؟ مجھے کیا اچھا لگتا ہے؟ یہ

---

1 ... حَیَاۃُ الحیوان، جلد: 1، صفحہ: 108 ملتقطًا۔

دیکھا جاتا ہے، اللہ و رسول کی رضا کس میں ہے؟ گنبدِ خضریٰ والے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّت کیا ہے، ان باتوں کا بہت کم لوگ لحاظ کرتے ہیں، بس اپنے مزاجوں پر چلتے ہیں۔ کاش! ہماری عادت ہو جائے! ہم ہر حال میں شریعت کو اپنا پیشوا بنانے والے بن جائیں۔

## فرمانبردار جنّت کے حقدار ہیں

صحابیِ رسول حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میری ساری اُمّت جنّت میں داخِل ہو گی مگر وہ جس نے انکار کیا۔ عرض کی گئی: وہ اِنکاری کون ہے؟ فرمایا: جس نے میری اطاعت کی، وہ جنّت میں داخِل ہوا اور جس نے میری نافرمانی کی، وہ اِنکار کرنے والا ہے۔[1]

اللہ پاک ہمیں توفیق عطا فرمائے، کاش! ہم اپنے ہر معاملے میں شریعت کی پابندی کرنے والے بن جائیں۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

## (2): شیطان کی چالوں سے بچئے...!!

غزوۂ بدر سے ملنے والا ایک اور سبق سنیئے! اللہ پاک نے فرمایا:

وَ اِذْ زَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَ قَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْیَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَ اِنِّیْ جَارٌ لَّكُمْۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَیْهِ (پارہ:10، سورۂ انفال:48)

تَرْجَمۂ کَنْزُالعِرفان: اور (یاد کرو) جب شیطان نے ان کی نگاہ میں ان کے اعمال خوبصورت کر کے دکھائے اور شیطان نے کہا: آج لوگوں میں سے کوئی تم پر غالب آنے والا نہیں اور بیشک میں تمہارا مدد گار ہوں پھر جب دونوں لشکر آمنے

1 ...بخاری، کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، باب الاقتداء...الخ، صفحہ:1762، حدیث:7280۔

سامنے ہوئے تو شیطان اُلٹے پاؤں بھاگا۔

روایات میں ہے: جب مکّے کے غیر مسلموں نے میدانِ بدر میں پہنچنے اور مسلمانوں کے ساتھ لڑائی کرنے کا پکّا اِرادہ کر لیا تو انہیں یاد آیا کہ راستے میں بنو بکر نامی قبیلہ آتا ہے، ہماری اُن سے دشمنی ہے، کہیں یوں نہ ہو کہ ہم بدر کے لئے نکلیں اور بنو بکر قبیلے والے ہم پر حملہ کر دیں، ممکن تھا کہ وہ لوگ یہ سوچ کر بدر میں جانے سے رُک جاتے مگر شیطان مردُود کو یہ ہرگز منظور نہیں تھا، چنانچہ اس نے کیا کیا کہ بنو کِنانہ قبیلے کے سردار سُرَاقہ کی شکل میں ان کے پاس آیا اور کہا: تم فِکْر مت کرو! میں تمہارے ساتھ ہوں، تمہاری حفاظت کی ذِمَّہ داری میں اُٹھاتا ہوں۔ آج تم پر کوئی غالِب نہیں آئے گا۔

چنانچہ مکّے کے غیر مسلموں نے اس پر بھروسہ کر لیا اور میدانِ بدر کی طرف روانہ ہو گئے۔ اب کیا تھا جب شیطان مردُود نے دیکھا کہ اللہ پاک نے مسلمانوں کی مدد کے لئے فرشتے بھیج دیئے ہیں، اب شیطان مردُود پیٹھ پھیر کر دوڑ پڑا، لوگ اسے پُکارتے رہ گئے: اے سُرَاقہ! تم نے تو ہماری ضمانت لی تھی، اب کہاں جا رہے ہو...؟ شیطان بولا: بیشک میں تم سے بیزار ہوں، میں وہ دیکھ رہا ہوں، جو تم نہیں دیکھ رہے۔[1]

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اس سے مَعْلُوم ہوا؛ مکّے کے غیر مسلموں کے پاس سازو سامان کی کمی نہیں تھی، طاقت و قُوّت کی کمی نہیں تھی، اس کے باوُجُود انہیں شکست ہوئی، اس کا ایک سبب یہ بھی تھا کہ انہوں نے شیطان مردُود کی پیروی کی، جب یہ شیطان کے پیچھے چلے تو شیطان انہیں آگ میں جھونک کر خُود فرار ہو گیا۔ اللہ پاک نے ہمیں حکم دیا:

وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ | **تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** اور ان لوگوں جیسا نہ ہونا

[1]... صراط الجنان، پارہ:10، سورۂ انفال، زیر آیت:48، جلد:4، صفحہ:22-23۔

| | |
|---|---|
| بَطَرًا وَّ رِئَآءَ النَّاسِ (پارہ:10،سورۂ انفال:47) | جو اپنے گھروں سے اِتراتے ہوئے اور لوگوں کو دِکھاوا کرتے ہوئے نکلے۔ |

یعنی اے مسلمانو...!! دیکھو! یہ بدر کا واقعہ تمہارے لئے عِبْرت ہے، مکّے کے غیر مسلم...!! کہ بظاہِر ان کا پلّا بھاری تھا، اس کے باوُجود شکست کھا گئے، یہ گھروں سے اِتراتے ہوئے نکلے تھے، اپنی طاقت و شہرت کی دھاک بٹھانے نکلے تھے، انہوں نے شیطان کی پَیرْوِی کر لی، لہٰذا ذِلّت کا سامنا ہوا، اے مسلمانو...!! تم ہر گز ان جیسے مت بننا، دِکھلاوا مت کرنا، فخر و غرور کے شکار نہ ہونا، شیطان کی پیروی نہ کرنا، ورنہ تم بھی ناکامیوں کا مُنہ دیکھو گے۔

## شیطان ہمارا دُشمن ہے

**پیارے اسلامی بھائیو!** شیطان ہمارا دُشمن ہے ❁ خوشی ہو یا غم ❁ عید ہو یا رمضان ❁ کیسا ہی وقت ہو ❁ کوئی سے بھی دِن ہوں ❁ ہم نے اس بدبخت کو اپنا دُشمن ہی جاننا ہے ❁ کسی وقت بھی اس کے چنگُل میں نہیں پھنسنا۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

| | |
|---|---|
| اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ (پارہ:22، فاطر:6) | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے تو تم بھی اسے دشمن سمجھو۔ |

یعنی اے لوگو! اللہ پاک کی عِبَادت پر قائِم رہ کر اور اللہ پاک کی نافرمانی میں شیطان کی پیروی نہ کر کے شیطان سے دُشمنی کرتے رہو! اِسے ہمیشہ ہی دُشمن جانتے رہو! [1]

کیسا صاف فرمان ہے۔ شیطان ہمارا دُشمن ہے اور ہمیں حکم دیا جا رہا ہے کہ اس بدبخت لعین کو ہمیشہ دُشمن ہی جانتے رہو...!!

ہمیں چاہئے کہ اسے دُشمن سمجھیں۔ اب بتایئے! جو دُشمن ہو، کیا بندہ اس کی بات مانتا

---

1 ...مکاشفۃ القلوب، باب فی عداوۃ الشیطان، صفحہ:69۔

ہے، اس کے پیچھے چلتا ہے، اس کی طرف بڑھتا ہے؟ نہیں ہر گز نہیں۔ لہٰذا ❁ جب شیطان کہے: نماز نہ پڑھو! ہم اس کی بات ہر گز نہیں مانیں گے ❁ شیطان جب گُناہ کا وسوسہ دِلائے تو ہم نے اس کی بات ہر گز نہیں ماننی ❁ شیطان جب غربت کا وسوسہ دِلائے تو اس کی بات نہیں ماننی، خُوب دِل کھول کر سخاوت کرنی ہے ❁ شیطان نیکی سے روکے تو ہم نے رُکنا نہیں ہے، نیک کاموں میں لگے رہنا ہے۔ غرض؛ کچھ بھی ہو، ہمیں چاہئے کہ ہر وقت شیطان کو اپنا دُشمن ہی جانتے رہیں اور اس خبیث سے بچنے کی ہر ممکن کوشش کیا کریں۔

## شیطان کے 10 دروازے اور ان سے بچنے کا طریقہ

ایک بزرگ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے غور کیا کہ شیطان کے دروازے کیا ہیں، جن کے ذریعے وہ انسان کو بہکالیتا ہے؟ تو مجھے قرآن وحدیث کی روشنی میں معلوم ہوا کہ شیطان کے 10 دروازے ہیں اور اس سے بچنے کے بھی 10 طریقے ہیں: (1): شیطان لالچ کے رستے انسان پر حملہ کرتا ہے، اس کا عِلاج یہ ہے کہ آدمی قناعت اختیار کرے (یعنی جو کچھ اور جتنی مقدار میں اللہ پاک نے عطا فرمایا ہے، اس پر خوش رہے) (2): شیطان لمبی اُمّید دِلا کر انسان کو بہکاتا ہے، اس کا عِلاج یہ ہے کہ آدمی موت کو ہر وقت اپنے سامنے سمجھے (3): شیطان راحت و آرام اور دُنیوی نعمتوں میں غرق ہو جانے کے رستے حملہ کرتا ہے، اس کا عِلاج یہ ہے کہ آدمی نعمت چھن جانے اور ان نعمتوں کے حساب کی فِکْر کرے (4): شیطان خود پسندی (یعنی خود پر اِترانے) کے رستے حملہ کرتا ہے، اس کا علاج یہ ہے کہ آدمی اللہ پاک کے اِحسانات کو یاد رکھے اور بُرے انجام سے ڈرتا رہے (5): مسلمان بھائیوں کو حقیر اور کم تَر سمجھنے کے رستے شیطان حملہ کرتا ہے، اس کا عِلاج یہ ہے کہ آدمی اپنے مسلمان بھائیوں کی عزّت کرتا رہے (6): شیطان حسد

کے ذریعے انسان کو بہکاتا ہے، اس کا عِلاج یہ ہے کہ آدمی اللہ پاک کی تقسیم پر راضی رہے (اور دوسروں کو ملی ہوئی نعمتوں کو للچائی نظروں سے نہ دیکھا کرے) (7): شیطان ریاکاری کے رستے حملہ کرتا ہے، اس کا عِلاج اِخلاص میں ہے کہ بندہ صِرْف و صِرْف اللہ پاک کی رضا کا طلب گار بن جائے (8): شیطان کنجوسی کے ذریعے بہکاتا ہے، اس کا عِلاج یہ ہے کہ آدمی اُخروی نعمتوں کو یاد رکھے اور دُنیا کا مال رَبّ کی راہ میں لُٹاتا رہے (9): شیطان تکبر کے رستے حملہ کرتا ہے، اس کا علاج یہ ہے کہ انسان تواضع اور عاجزی اختیار کرے (10): شیطان لالچ (یعنی لوگوں کے پاس موجود نعمتوں کو للچائی نظروں سے دیکھنے) کے ذریعے بہکاتا ہے، اس کا عِلاج یہ ہے کہ بندہ صِرْف رَبّ کریم کی عطاؤں پر نظر رکھے، لوگوں کے پاس موجود چیزوں سے مایُوس ہو جائے۔[1]

**پیارے اسلامی بھائیو!** یہ شیطان کے چند دروازے ہیں، جن کے ذریعے شیطان ہمیں بہکاتا ہے ❁ نمازوں میں سُستی شیطان کا دروازہ ہے ❁ اپنے گُناہوں کو بُھول جانا بھی شیطان کا دروازہ ہے ❁ پیٹ بھر کر کھانا بھی شیطان کا دروازہ ہے ❁ لالچ ❁ لمبی اُمّیدیں ❁ آرام طلبی ❁ خود پسندی ❁ اپنے مسلمان بھائیوں کو حقیر سمجھنا ❁ حسد کرنا ❁ ریاکاری اور ❁ کنجوسی وغیرہ یہ سب شیطان کے دروازے ہیں، ہمیں چاہئے کہ ان ظاہِری و باطنی بُرائیوں سے ہمیشہ بچتے رہیں تاکہ ہم شیطانی حملوں سے محفوظ رہ سکیں۔

## شیطان سے بچنے کے چند مزید طریقے

اس کے عِلاوہ شیطان سے بچنے کے چند مزید طریقے بھی ہیں۔ **ان میں سے ایک طریقہ ذِکْرُ اللہ کی کثرت کرنا ہے۔** حضرتِ عمر بن عبد العزیز رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ سے مروی ہے کہ کسی نے اللہ پاک سے سوال کیا: مجھے انسانی دل میں شیطان کی جگہ دکھادے، خواب میں اس

1 ... تنبیہ الغافلین، باب عداوۃ الشیطان و معرفۃ مکایدہ، صفحہ 345 ملخصاً۔

نے شیشہ کی طرح صاف شفاف ایک انسانی جسم دیکھا جو اندر باہر سے ایک جیسا نظر آرہا تھا، شیطان کو دیکھا وہ اس انسان کے بائیں کندھے اور کان کے درمیان مینڈک کی صورت میں بیٹھا ہوا تھا اور اپنی لمبی سونڈ سے اس کے دل میں وسوسے ڈال رہا تھا۔ جب وہ انسان اللہ کا ذکر کرتا تو وہ فوراً ہی پیچھے ہٹ جاتا۔(1)

## تَعَوُّذ پڑھنا

**پیارے اسلامی بھائیو!** شیطان سے بچنے کا ایک بہترین طریقہ تَعَوُّذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم کی کثرت کرنا بھی ہے۔ یعنی ہم کثرت سے اُٹھتے، بیٹھتے، چلتے، پھرتے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم پڑھتے رہا کریں، اس کی برکت سے بھی اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! ہم شیطانی چالوں سے بچ جائیں گے۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** جو بندہ دن بھر میں 10 مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم پڑھے تو اللہ پاک ایک فرشتے کی ڈیوٹی لگا دے گا جو شیطان کو اس سے یوں دور بھگائے گا جیسے عرب لوگ اونٹ کو پانی کے تالاب سے بھگاتے ہیں۔(2)

## تَعَوُّذ کی برکت

حضرت ابو سعید خُدری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک جگہ شیطان کو جھکا ہوا دیکھا تو میں نے اس کو چھڑی کے ساتھ چوٹ لگانے کا ارادہ کیا، شیطان نے مجھ سے کہا کہ اے ابو سعید! کیا آپ کو معلوم نہیں کہ مجھے چھڑی اور دنیاوی اسلحہ کا کوئی خوف نہیں؟ میں نے کہا: اے لعنتی! تجھے کونسی چیز خوف زدہ کرتی ہے؟ اس نے جواب دیا کہ مجھے (اس دنیا میں صرف) 2 چیزیں خوف زدہ کرتی ہیں: (1): تَعَوُّذ پڑھنے والوں کا تَعَوُّذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

---

1 ... مکاشفۃ القلوب، باب عداوۃ الشیطان، صفحہ: 79۔

2 ... سلوۃ العارفین، باب فضیلۃ التعوذ، جلد: 1، صفحہ: 124۔

مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم پڑھنا(2): صدیقین کی معرفت کی کِرنیں۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا! اَعُوْذُ بِاللہ پڑھنے سے شیطان ڈر جاتا ہے، اللہ پاک ہمیں اس بدبخت کو ڈراتے رہنے اور اس کی چالوں سے بچتے رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## اجتماعی اعتکاف کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! شیطانی ہتھکنڈوں سے خود کو بچانے اور نیکیوں بھری زندگی گزارنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے منسلک ہو جایئے، رمضان شریف کا مبارک مہینا جاری ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے تحت دُنیا بھر میں ہزاروں مقامات پر آخری دس دن کا اجتماعی سنّت اعتکاف بھی کروایا جاتا ہے، آپ بھی اس میں ضرور شرکت کیجئے! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اعتکاف سے بڑی محبّت تھی یہاں تک کہ آپ دنیا سے رخصت ہونے تک ہر سال رمضان شریف کے آخری دس دن کا اعتکاف فرماتے تھے۔[2]

آخرے عشرے کے اعتکاف کی فضیلت بیان کرتے ہوئے اللہ پاک کے سب سے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے رمضان شریف میں 10 دِن کا اعتکاف کرلیا وہ ایسا ہے جیسے 2 حج اور 2 عمرے کئے۔[3]

---

1 ... سلوۃ العارفین، باب فضیلۃ التعوذ، جلد:1، صفحہ:124۔
2 ... ترمذی، 790۔
3 ... جامع صغیر، صفحہ:516، حدیث:8479۔

ہو سکے تو آپ بھی اجتماعی اعتکاف کی نیت کرلیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! رمضان شریف میں گُناہوں سے بچنے، نیکیاں کرنے، نفل عبادات کا شوق بڑھنے کے ساتھ ساتھ بہت سارا عِلمِ دین بھی سیکھنے کو ملے گا۔

## اجتماعی اعتکاف کی مدنی بہار

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: ایک مرتبہ ایک عاشِقِ رسول اسلامی بھائی نے مجھے اجتماعی اعتکاف میں شرکت کی دعوت دی، میں نے ان کی دعوت پر دعوتِ اسلامی کے **رمضان شریف** میں ہونے والے اجتماعی اعتکاف میں شرکت کی سعادت حاصِل کی۔ دورانِ اعتکاف مبلغین اسلامی بھائیوں کے سُنّتوں بھرے بیانات، پُرسوز مناجات اور رِقّت انگیز دُعاؤں سے میرے دِل کی دُنیا بدل گئی، میں اپنے گُناہوں سے توبہ کرتے ہوئے دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ دینی ماحول سے وابستہ ہو گیا، اس کی برکت سے میرے کردار اور گُفتار میں مثبت تبدیلیاں آنے لگیں، میں نے عمامے شریف کا تاج بھی سجا لیا، سُنّت کے مطابق داڑھی شریف بھی رکھ لی اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! نمازوں کا پابند بھی بَن گیا۔

آئیں گی سُنّتیں، جائیں گی شامتیں ... دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
تم سدھر جاؤ گے، پاؤ گے برکتیں ... دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
مرضِ عصیاں سے چھٹکارا چاہو اگر ... دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
فضلِ رب سے ہدایت بھی جائے گی مل ... دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
نیکیوں کا تمھیں خوب جذبہ ملے ... دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

# عطیات کی ترغیب

**پیارے اسلامی بھائیو!** آپ کی اپنی دینی تحریک دعوتِ اسلامی، اس وقت 80 سے زائد شعبہ جات میں دین کی خدمت کرنے میں مصروف ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ❁ ہزاروں مدارس و جامعات قائم ہو چکے ہیں جن میں لاکھوں طلبا و طالبات دینی تعلیم حاصِل کر رہے ہیں ❁ المدینۃُ العلمیہ (اسلامک ریسرچ سنٹر) کے ذریعے امّت کو اسلامک لٹریچر فراہم کیا جارہا ہے ❁ سوشل میڈیا کے ذریعے کروڑوں لوگوں کو اسلامی معلومات فراہم کی جارہی ہیں ❁ مدنی چینل اردو، انگلش، بنگلہ، کِڈز مدنی چینل، بزرگوں کا مدنی چینل اور عربی ویب چینل کے ذریعے دینِ اسلام ❁ اور دنیا بھر میں مسلمانوں کی خیر خواہی کیلئے قائم شعبے ایف جی آر ایف (FGRF) کے ذریعے دکھی مسلمانوں کی خدمت کی جارہی ہے۔

**آپ بھی خِدمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامِل کیجئے! اپنے عطیات دعوتِ اسلامی کو دیجئے، آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کاموں میں لگایا جاسکتا ہے تاکہ بڑھتے ہوئے اخراجات کو پورا کیا جاسکے۔**

دعوتِ اسلامی کی قَیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم | اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

**پیارے اسلامی بھائیو!** جہاں اللہ پاک کی راہ میں خرچ کرنا سعادت مندی اور بڑی نیکی کا کام ہے وہیں چندہ جمع کرنا اور اس کے لئے کوشش کرنا بھی بڑے فائدے سے خالی نہیں۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: کسی بھی دینی ضرورت کے لئے چندہ کرنا جائز اور سنّت سے ثابت ہے۔[1] مزید فرماتے ہیں: (دینی کاموں کے لئے) چندہ جمع

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد: 16، صفحہ: 418۔

کرنا صحیح احادیث سے ثابت ہے، اور نیکی کے کاموں کے لئے چندہ کرنا نیکی کی طرف رہنمائی کرنے کی ہی طرح ہے۔ حدیث پاک میں ہے: جو کارِ خیر (نیکی کے کام) کی راہنمائی کرے اُس کو بھی اُتنا ہی اَجر ملتا ہے جتنا کارِ خیر (نیکی) کرنے والے کو۔ (1) اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار رسالہ مطالعہ

**پیارے اسلامی بھائیو!** خوفِ خدا حاصل کرنے، نیکیوں بھری زندگی گزارنے، اللہ پاک کی عبادت اور نیک اعمال کا جذبہ حاصل کرنے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوت اسلامی کے دینی ماحول سے ہر دم وابستہ رہیے، 12 دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دین و دنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: **ہفتہ وار رسالہ مطالعہ** بھی ہے۔

**سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:** اَلْعِلْمُ بِالتَّعَلُّمِ عِلْم سیکھنے سے آتا ہے (2) ❁ دورِ حاضِر کی بُرائیوں میں ایک بڑی بُرائی یہ بھی ہے کہ لوگ عِلْمِ دِین سے دُور ہوئے جا رہے ہیں ❁ دِینی کتابیں پڑھنے کا ذوق نہ ہونے کے برابر ہے ❁ پہلے کے لوگ دِینی کتابوں سے بہت دِلچسپی رکھتے تھے ❁ دِن رات کتابیں پڑھتے تھے ❁ لِہٰذا اِن کے پاس دِینی معلومات بھی وافِر ہوتی تھیں اور ❁ زندگی بھی پاکیزہ رہتی تھی۔

**اَلحمدُ لِلّٰہ!** ❁ عاشقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی گھر گھر عِلْمِ دینی کی روشنی پہنچا

---

1 ...فتاویٰ رضویہ، جلد: 16، صفحہ: 468۔
2 ...بخاری، کتاب العلم، باب العلم قبل القول والعمل، صفحہ: 91۔

رہی ہے ❁ بانیٔ دعوتِ اسلامی شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خصوصیت ہے کہ آپ خُود بھی عِلْمِ دین کے بہت شوقین ہیں اور عاشقانِ رسول کو بھی دِینی کتابیں پڑھنے کا شوق دِلاتے ہیں ❁ آپ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کا فرماتے ہیں ❁ مختصر رسالہ ہوتا ہے ❁ کچھ دیر میں پڑھا جاتا ہے۔ آپ بھی پڑھا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت فائدہ ہوگا ❁ دِینی معلومات بڑھیں گی ❁ عِلْمِ دِین سیکھنے کا ثواب ملے گا ❁ دِینی کتاب پڑھنے سے دِماغ بھی کھلتا ہے ❁ نظر وسیع ہوتی ہے ❁ حکمت ملتی ہے ❁ سوچ پاکیزہ ہوتی ہے اور ❁ زِندگی میں نکھار آجاتا ہے ❁ جدید سائنسی تحقیقات کے مطابق کتاب پڑھنے سے دِماغی بیماریوں سے حفاظت ہوتی ہے۔

## مَعْرِفَۃُ الْقُرْآن موبائل اپلی کیشن کا تعارف

**پیارے اسلامی بھائیو!** عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے آئی، ٹی ڈیپارٹمنٹ نے ایک بہت ہی پیاری موبائل اپلی کیشن بنام مَعْرِفَۃُ الْقُرْآن جاری کی ہے۔ آپ اس اپلی کیشن کے ذریعے ❁ قرآن پاک کا لفظی اور بامُحاوَرہ ترجمہ پڑھ سکتے ہیں ❁ اس اپلی کیشن میں آیات کے عنوانات بھی دیئے گئے ہیں، جس کی مدد سے اپنے موضوع کے مطابق قرآنی آیات دیکھی اور تلاش کی جاسکتی ہیں۔ خصوصاً مبلغ اسلامی بھائی اس آپشن سے بہت مدد لے سکتے ہیں ❁ اپلی کیشن میں سرچ کا آپشن بھی دیا گیا ہے، جس کی مدد سے آیات تلاش کرنے میں سہولت ملتی ہے ❁ موضوعات کو پن پوائنٹ کرنے کا بھی آپشن دیا گیا ہے۔ آپ بھی یہ اپلی کیشن انسٹال کرلیجئے! خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیجئے!

## چند ضروری اِعْلانات

❁ **رمضان شریف** کا مبارک مہینا جاری ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

**مدنی چینل** پر روزانہ عصر اور تراویح کی نماز کے بعد مدنی مذاکرہ فرمارہے ہیں۔ تمام ذِمَّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت ہر ہفتے ایک **دِینی رسالہ** پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو رسالہ **اعتکاف کی 10 مدنی بہاریں** کا اِعْلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شئیر (***Share***) کیجئے! ❁ مکتبۃُ المدینہ لایا ایک ایسی پروڈکٹ جسے آپ ہر طبقے کے دوست و احباب میں تحفۃً پیش کرسکتے ہیں: **ڈیجیٹل پین قرآن** ۔ جس میں موجود ہے 4 زبانوں میں ترجمہ، 12 قاری صاحبان کی آواز میں تلاوت، بچوں کے لئے کہانیاں، قرآن کریم میں موجود قوموں کا ذکر اور ان کے احوال، قرآن میں موجود جانداروں، حیوانوں، آسمان کا ذکر اور بہت کچھ۔ یہ پین مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے 9000 **روپے** میں قیمتاً طلب فرمائیں۔

**پیارے اسلامی بھائیو!** بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک سنّت بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

## تلاوتِ قرآن سُنَّت ہے

**فرمانِ آخری نبی، رسول ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:** (1): میری اُمّت کی اَفضل عبادت

---

1 ... مشکوٰۃ، کتاب: الاِیمان، باب: الاِعْتِصَام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔

تلاوتِ قرآن ہے۔[1]

**اے عاشقانِ رسول!** قرآنِ کریم کی تِلاوت کرنا سُنَّت ہے۔ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّم کثرت سے قرآنِ کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے ❁ حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: کوئی چیز آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّم کو تِلاوت سے نہ روکتی تھی ❁ آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّم رات کی نماز میں کبھی کبھی پُوری سورۂ بقرہ اور سُورۂ آلِ عمران کی تلاوت فرمایا کرتے تھے ❁ روزانہ رات کو سُورَۂ سجدہ، سُورَۂ ملک، سورۂ بنی اسرائیل، سورۂ زُمَر، سُورَۂ کافرون، سُورَۂ فلق اور سُورَۂ ناس کی تلاوت کر کے سویا کرتے تھے۔

اللہ پاک ہمیں بھی خوب تِلاوتِ قرآن کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّم۔

| | |
|---|---|
| الٰہی خوب دے شوق قرآں کی تلاوت کا | شَرَف دے گنبدِ خضرا کے سائے میں شہادت کا |

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

| | |
|---|---|
| مانگو آ کر دُعا پاؤ گے مُدَّعا | در کرم کے کھلیں، قافلے میں چلو |
| ہے نبی کی نظر، قافلے والوں پر | پاؤگے راحتیں قافلے میں چلو |

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ...شُعَبُ الْاِیْمَان، باب: تعظیم قرآن، جلد:2، صفحہ:347، حدیث:2004۔

## دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

### ﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آئیے! عمل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

### ﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آئیے! عمل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

## ﴿3﴾ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

## ﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً ۢ بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

## ﴿5﴾ قُربِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

## ﴾6﴿ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔(1) آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

## ﴾1﴿ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(2) آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

## ﴾2﴿ گویا شبِ قَدْر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شبِ قَدْر حاصِل کرلی۔(3) دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

---

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

## ﴾1﴿ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آ جا۔[1]

## ﴾2﴿ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

1 ...کتاب النزول للدارقطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔
2 ...معجم الاَوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔